کتاب کیفیت عام

روڑ لکٹرہ روڑ سیوڑی روڑ مٹھوان

بندوبست سال سنہ 1917ء

انڈکس مدارجات رواج عام آبپاشی رود لتڑا چکلہ وہوا تحصیل سنگھڑ ضلع ڈیرہ غازیخاں

نمبر شمار	تفریق مضمون: دفعہ	مضمون	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	۰	۰	انڈکس مدارجات آبپاشی	۱-۲
۲	۰	۰	نقشہ مجملے موسی	۳-۴
۳	۱	۰	ذکر مخرج و انتہا	۵
۴	۱	"	ذکر مخرج رود لتڑا	۵
۵	۲	"	ذکر مخرج رود سیوڑی	۵
۶	۳	"	ذکر مخرج رود مٹھوان	۵
۷	۴	"	ذکر مخرج لاہری ہا د	۵
۸	۳	۰	ذکر رود لتڑا	۵ لغایت ۹
۹	۲	۰	ذکر رود سیوڑی	۹-۱۰
۱۰	۴	۰	ذکر رود مٹھوان	۱۰-۱۱
۱۱	۵	۰	ذکر لاہری ہا د	۱۱-۱۲
۱۲	۶	۰	ذکر ملازمان رود ہا ی	۱۲-۱۳-۱۴
۱۳			فہرست کلیات حقوق حصص و وسائل آبپاشی کی تفصیل اور رقبہ آبپاشی دہیہ وار درج ہے	۵ لغایت

نقشہ مجملی موصی علیحدہ مقوہ مین ہے

[illegible]

[illegible]

Hassan Ali

[illegible]

اور حالات موقعہ کی لحاظ سی ضروری ہای۔ بصورت تنازعہ معاملہ بندوبستی کمشنر بناء حسب اقتضای رای خود فیصلہ کر سکتی ہیں موجودہ صورت میں بندوبست وار تک

پال مسدود ہوتی ہی۔ گنڈی کا موقعہ حالات پانی و ضرورت یا موقعہ کی لحاظ سی بحکم صاحب ضلع تبدیل ہو سکتا ہی۔ گنڈی کا کمارہ حسب ذیل ہوتا ہے

بعہ جوزہ ہر جنیہ اقوام اکوانی اقوام املانی حکیم وغیرہ پال کا کمارہ حسب رسد رقبہ مسروبہ کی باجبہ ہوکر کیا جاتا ہی اندرونی تفریق جوزونکی گروہ وار حسب رسد

اراضیات متعلقہ سے ہوتی ہے اگر کوئی شخص کمارہ پر حاضر نہو تو اوسپر ۲ روپیہ فی جوزہ کی حساب سے زرناغہ لگایا جاتا ہے۔ لیکن اگر دوسری جگاہ

وہ شخص روز اول کی غیر حاضری پوری کرا دی تو کوئی ناغہ نہیں لگایا جاتا۔ اس گنڈی کی ذریعہ پانی واہ چھنہ والے میں جاری ہوجاتا ہی اور خود بخود

مستفید پانی لنرہ تالاب والہ میں جاتا ہے اگرچہ لنرہ تالاب والہ اس موقعہ سے پانی لینے کا مستحق نہیں ہے لیکن بوجہ کھلے منہ موہان

کی اسطرح پانی جاتا ہے اور رقبہ متعلقہ لنرہ مذکور کو مندرجہ فہرست گلیات بذا کی آبیاشی بذریعہ سیرابہ پانی کی ہوتی ہے اور اگر تالاب میں پانی

کی ضرورت نہ رہی تو موہان بند کیا جاتا ہے ۔۔

آبپاشان گنڈی مذکور کو اختیار ہے کہ گنڈی مذکور کی شکست ہونی کی بعد لنرہ تالاب والے موہان بند کر دوین گردی اگر دین تو خود بخود پانی جاکر حسب مذکورہ بالا آبپاشی

ہوتی ہے ورنہ دراصل اس گنڈی کی ذریعہ سے پانی واہ وچلہ معروف چھنہ میں جاری ہوتا ہی اور اسمیں سے بذریعہ وکرہ جات وکس ہا سے وغیرہ

کے کی جگاہ مجیب وتنزا کی آبپاشی ملحقہ سیرابہ بانبہ اطراف ذیل ہوتی ہے

نمبر شمار	نام گنہ جو واہ وچلہ میں قائم ہوتا ہے	نام اراضی	تعداد اراضی	کیفیت
۱	کانو خانوالہ	اراضیات کانو خان	۱۱ مربعے ۱۴	
۲	نور گاہزہ والہ	اراضیات نور خان و سکندر خان و صدیق خان	۱۱ مربعے	
۳	صدیق خانوالہ	اراضیات صدیق خان	۱۱ مربعے ۱	دوبارہ آبپاشی ہوتی ہے
۴	سکندر خان ودیگر	اراضیات سکندر ودیگر	۱۱ مربعے ۲	
۵	احمد خانوالہ	اراضی غلام محمد والی	۱۱ مربعے ۲	بندوبست سابق کی وقت صرف ایک گنہ غلام محمد خانوالہ تھا جس سی اس زمین کی آبپاشی ہوتی تھی اب بوجہ تقسیم
۶	خان محمد والا الدتہ			علیحدہ علیحدہ ہو گئی ہیں اسلی ہر گنہ جات قائم ہوی اور سرابی صرف اراضی مندرجہ مد سابق کی ہوتی ہے

کیفیت عام رود ترا و سیوری و مٹھوان

(دفعہ ۱) ذکر مخرج و انتہا

رود ترا و سیوری و مٹھوان کا مخرج صرف ایک موضع ترا کی ملحقہ پہاڑی سے ہے اور یہی موضع انسی آبپاشی کا مستحق ہے اور علاوہ اسکی چند لاہری ہائے پہاڑی اکثر آبپاشی کرتی ہیں سب کا ذکر علیحدہ علیحدہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے :۔

(۱) **رود ترا** — مخرج اس رود کا کوہ شمتارہ سے ہے جو حد ترا سی نو میل کی فاصلہ پر ہے اور پہاڑ کا بارشی پانی جمع ہو کر اسمیں جاری ہوتا ہے۔ اور موضع ترا و چھتری و چھوڑکی و تامیانہ میں جاتا ہے اور موضع بٹی میں ختم ہو جاتا ہے کسی دوسری رود یا دریا میں داخل نہیں ہوتا ۔

(۲) **رود سیوڑی** - اس رود کا مخرج پہاڑ موسومہ دردمی ہے جو کہ حد ترا سی قریباً دو میل کی فاصلہ پر ہے بارشی پانی غندات کا جمع ہو کر اس رود میں جاری ہوتا ہے اور موضع ترا کی حد کی اندر میں ختم ہو جاتا ہے ۔

(۳) **رود مٹھوان** — مخرج اس رود کا موقعہ تہائی دان سی اندر پہاڑ کی ہے - پہاڑ کی اندرونی طرف کا بارشی پانی پہاڑ کی ڈھلوان کی ذریعہ جمع ہو کر اس رود میں جاری ہوتا ہے اور یہہ موقعہ حد موضع ترا سی تخمیناً چھ میل کی فاصلہ پر ہے اور موضع ترا کی حد کی اندر ختم ہو جاتا ہے ۔

(۴) **لاہری ہا** - جو بارشی پانی سلامی کوہ سی نشیب میں آکر بذریعہ چھوٹی چھوٹی کندات کی جاری ہوتا ہے اسکو لاہری ہا کہتی ہیں ۔

دفعہ ۲ رود ترا اس رود میں پہاڑ کی اندر کا بارشی پانی آتا ہے اور اراضی موضع ترا و چھتری کی آبپاشی کرتا ہے جسکا ذکر ذیل میں مفصل کیا جاتا ہے

(۱) جب پانی رود کا درہ ترا پر آتا ہے اس موقعہ پر ایک گنڈی بنا ایک موسومہ تالاب والی مسدود کر کے سالم پانی ٹرہ تالاب والہ میں لایا جاتا ہے اور اسکی ذریعہ تالاب سے موضع ترا کو پُر کیا جاتا ہے - جب تالاب پُر آب ہو جاتا ہے تو گنڈی تالاب والی شکست کر دیجاتی ہے اور پانی نکم رود میں گنڈی ٹالکہ پر ہو جاتا ہے - گنڈی ٹالکہ (جو بندوبست سابق میں نام گنڈی نمبر ایک مشہور ہے) سے پہلی گنڈی آبپاشی کی لئی اس گنڈی کی طوال کی بابت اکثر مابین حوڑہ داران تنازعہ ہوتا رہتا ہے گنڈی طوال میں اتنی فاصلہ تک بنائی جا سکتی ہے - جتنا کہ پانی کی ضرورت ہو

اور حالات موقعہ کی لحاظ سے ضروری ہیں۔ بصورت تنازعہ حد بندی کمشنر بندوبست حسب اقتضای رای خود فیصلہ کر سکتے ہیں موجودہ صورت میں بند خشک شدہ والا تک
پال مسدود ہوتی ہے۔ گنڈی کا موقعہ حالات پانی و ضروریات موقعہ کی لحاظ سے بحکم صاحب ضلع تبدیل ہو سکتا ہے۔ گنڈی کا کمارہ حسب ذیل ہوتا ہے
بعد جوڑہ بر جمعہ حسب رسدی وصل اقوام اکوانی اقوام املانی حلکہ وغیرہ پال کا کمارہ حسب رسد رقبہ مسروبہ کی باجمہ ہو کر کیا جاتا ہے اندرونی تفریق جوڑوں کی گروہ وار حسب رسد
اراضیات متعلقہ سے ہوتی ہے اگر کوئی شخص کمارہ پر حاضر نہ ہو تو اوسپر درجرمانہ فی جوڑہ کی حساب سے زرناغہ لگایا جاتا ہے۔ لیکن اگر دوسرے دن
وہ شخص روز اول کی غیر حاضری پوری کرا دے تو کوئی ناغہ نہیں لگایا جاتا۔ اس گنڈی کی ذریعہ پانی واہ چھینہ والے میں جاری ہو جاتا ہے اور خود بخود
کسیدر پانی نرہ تالاب والہ میں چلا جاتا ہے اگرچہ نرہ تالاب والہ اس موقعہ سے پانی لینے کا مستحق نہیں ہے لیکن بوجہ کھلے رہنے موگھان
کی اسمیں پانی چلا جاتا ہے اور رقبہ شاملہ نرہ مذکور کو مندرجہ فہرست کلیات ہذا کی آبپاشی بذریعہ سروبہ پانی کی ہوتی ہے الا اگر تالاب میں پانی
کی ضرورت نہ رہے تو موگھان بند کیا جاتا ہے ۔۔

آبپاشان گنڈی مذکور کو اختیار ہے کہ گنڈی مذکور کی شکست ہونی کے بعد نرہ تالاب والہ موگھان بند کر دیویں گروہ اگر دہان تو خود بخود پانی جا کر حسب مذکورہ بالا آبپاشی
ہوتی ہے ورنہ دراصل اس گنڈی کی ذریعہ سے پانی واہ وچھلہ موروف چھینہ بیٹ میں جاری ہوتا ہے اور اسمیں سے بذریعہ ونگرہ جات وکسی ہا سے موقعہ
کلاے کی حیکت چھینہ بیٹ وتنزا کی آبپاشی بلحاظ سروبہ یا بیہ بالترتیب ذیل ہوتی ہے

نمبر شمار	نام گنڈہ جو واہ وچھلہ میں قائم ہوتا ہے	نام اراضی	تعداد ابرو	کیفیت
1	کانو خانوالہ	اراضیات کانو خان	[illegible]	
2	نور گا نرہ والہ	اراضیات نور خان و سکندر خان و صدیق خان	[illegible]	
3	صدیق خانوالہ	اراضیات صدیق خان	[illegible]	دوبارہ آبپاشی ہوتی ہے
4	سکندر خان ونگر	اراضیات سکندر وغیرہ	[illegible]	
5	احمد خانوالہ	اراضی غلام محمد والی	[illegible]	بندوبست سابق کی وقت صرف ایک گنڈہ غلام محمد خانوالہ تھا جس سے اس زمین کی آبپاشی ہوتی تھی اب بوجہ تقسیم علیحدہ علیحدہ ہو گئی ہیں اسلئے ہر گنڈہ جات قائم ہوئی اور سیرابی صرف اراضی مندرجہ مد سابق کی ہوتی ہے
6	خان محمد والہ الدیتہ			

نمبر	نام گنہ گوارہ / قدیم گنہ نام ترتابی	نام اراضی	تعداد اراضی	کیفیت
۸	مشترکہ گلاب والہ	اراضیات گلاب خان وکاموخان وغلام محمد خان وبراہیم خان	سماسالہ	نمبروں بست سابق میں بذریعہ گنہ مشترکہ گلاب خان وغیرہ اس تمام زمین کی آبپاشی ہوتی تھی اب بوجہ تقسیم وغیرہ بجائے ایک گنہ کی گنہ نمبر ۱۵ قائم ہوکر اوسی زمین کو آبپاشی کرتی ہیں
۹	گورز ولد مسلم والہ			
۱۰	گورز ولد مبارک			
۱۱	ہیر والہ			
۱۲	کاموخان والہ			
۱۳	احمد خان والہ			
۱۴	براہیم والہ			
۱۵	کاموخان والہ			
۱۶	موسن شاہ والہ	اراضیات موسن شاہ	ناللوپ	
۱۷	حیدر والہ	اراضیات حیدر جان دہقان وزیرن خان	[illegible] ۱۲	

سروبہ یابنہ کا عمل السطح برھے جیسا کہ اوپر نمبروار ذکر ہوا ::

گنہ حیدر والہ کی سرابی کی بعد پانی دو برابر حصوں میں تقسیم ہوتا ہے ایک حصہ کس حیدر والہ میں اور دوسرا کس غلام محمد والہ میں جاری ہوتا ہے ان ہر دو کس ہائے میں اندرونی گنہ ہائے لگا کر بطور سروبہ یابنہ آبپاشی ہوتی ہے اور ان ہر دوں کس سے جداگانہ بذریعہ کس حیدر والہ بذریعہ کس غلام محمد والہ آبپاشی ہوتی ہے بعد ازاں یہ دونوں کس بند فتح والہ غربی نمبر (۱۶۹۵) کی لئہ غربی کی محاذ ایک ہو جاتی ہیں اور گنہ منکہ والہ کے نام واہ سے مشہور ہوکر آبپاشی کرتی ہیں اور اس سے کل زمین متعلقہ کی آبپاشی ہوتی ہے پھر گنہ منکہ تک آبپاشی ہونیکی بعد پانی تین برابر حصوں میں تقسیم ہوتا ہے ایک حصہ کا پانی اراضیات خسرو حسن کو جاتا ہے دوسرے حصہ کا پانی قوم اکوانی کی زمینات اور تیسری حصہ کا پانی حکیم [illegible] کی زمینات کو جاتا ہے ان ہر سہ حصوں پر عمل آبپاشی سروبہ یابنہ ہے جس وقت اراضیات متعلقہ ہر حصہ ہائے مذکور کی آبپاشی ہو جاتی تو اوسکی بعد گنڈی نمبر کو توڑ دیا جاتا ہے اور پانی گنڈی نمبر ۳ (جو بندوبست سابق میں بنام گنڈی نمبر ۱۶ درج تھی) میں گنڈی نمبر ۳ گنڈی نمبر سے ڈیڑھ کوس کی فاصلہ پر بندوبستانی میں درج ہوئی ہے لیکن دراصل یہ موقعہ اوسکی سرحد کی ماہین تھا

مالکان آبپاسی گنہ گمان میں باہم تنازعہ ہوکر بردی فیصلہ جو دوسل مورخہ اکتوبر سنہ ۱۸۹۹ بحکم شیخ رحیم بخش صاحب کمشنر ملا حسین کی گنڈی

اوس موقعہ پر قائم ہوئی - جیساکہ نقشہ ملاحظہ آبپاشی میں دکھلائی گئی ہے - اس گنڈی کا کمارہ مالکان اراضی نکی و گوران تل بلا

بر کرتے ہیں اندرونی تفریق حصہ داران نکی لشرح کمارہ گنڈی مذکور ہے - کیونکہ بسبب کثرت مالکان و سرائی زمینات کی جس وقت جس مالک کا دورہ

کمارہ آتا ہے اپنا حصہ بیجا کر کمارہ کرتا ہے - حساب اس تفریق کا نمبردار کی پاس رہتا ہے - ناغہ بشرح گنڈی مذکور سے ہوتا ہے پانی کی تقسیم اور برد و حصہ

برابر کی ہو جاتی ہے ایک حصہ کا پانی کس نمبر ۱۸ اراضیات نکی اور دوسرے حصہ کا پانی کس نمبر ۱۸ اراضیات گوران تل کو جاتا تھا - ان ہر دو کسوں پر

بھی ذریعہ تیاری گنڈہا سے سرائی بندوبست کی بطور سرو یہ باہنیہ کے کیجاتی ہے لیکن اب ہو جاتی اراضیات نکی و گوران تل کے جو پانی بھیجا جاتا

وہ موضع ٹھہری میں چلا جاتا ہے اور بحالت ٹوٹ جانی گنڈہا کی در صورت پانی اراضیات ذیل واقعہ دیہہ ہذا کو لگتا ہے —

زمین تمانی ای ، زمین کنڈوانی والی زمین خوجہ والی ، زمین سوا نراد والی زمین حاجی لوان والی زمین ڈھینگ والی ان زمینات کی سرائی بھی ذریعہ تیاری

گنڈہا بسلسلہ سرو یہ باہنیہ کی ہوتی ہے +

فیصلہ جوڈیشل مذکورہ بالا کی بعد کس نمبر ۱۷ - ۱۸ کی بجائے کوئی کس موقعہ گنڈی منفصلہ سے اراضیات نکی و گوران تل کی آبپاشی

کی لئے نہیں نکالا گیا فیصلہ جوڈیشل عمل صرف اسقدر ہوا کہ تل رود میں گنڈی بنائی گی اور وہ گنڈی بھی حسب اندراج فیصلہ

پوری تعداد کی نہیں بنائی گی - اسلئے اب اراضیات نکی و گوران تل کی آبپاشی اس گنڈی سے بموجب قاعدہ مندرجہ بندوبست ۱۹

نہیں ہوتی ہے بلکہ اسوقت آبپاشی اراضیات متعلقہ گنڈیہا کو بصورت ذیل ہوتی ہے جب گنڈی مذکور شکست ہوتی

تو پانی بوجہ ڈھلوان و نشیب ہوتی طرف جنوبی سے نکلے گوران تل و نکی اراضیات میں جاری ہوتا ہے - نکلے نمبر ۱ - ۲ ...

سے چک گوران ۲ کی سرائی بلحاظ سلسلہ سرو یہ باہنیہ کی ہوتی ہے اور نمبر ... سے تعدادی ... رقبہ چک نکی

آبپاشی ہوتا ہے اور پھر یہ نہر متصل جھوک اللہ داد شاہ کے نمبر ۲ میں مل جاتا ہے اور نمبر ۲ سے صرف اراضیات نکی تعدادی ۵ بیگہ
کنال کی آبپاشی ہوتی ہے - اس طریق سے گوران تل کی سیرابی تو ہو جاتی ہے لیکن نکی کا کل رقبہ سیراب نہیں ہو سکتا - اسلئے گندی
نمبر ۱ میں مالکان نکی نے ایک ۲۰ کرم کا موہان طیار کر رکھا ہے اور جو کس اس موہان سے نکل کر اراضی نکی کو آبپاشی کرتا ہے اسکو نام کس
نمبر ۱ اندرونی زبانی کے موسوم کرتی ہیں - اس موہان پر مالکان نکی و کس دیوان والہ کا باہمی تنازعہ ہوا جو بموجب رپورٹ مورخہ
۲۳ نومبر ۱۹۰۶ء منشی لدھارام صاحب نائب تحصیلدار وقت بموجب حکم ۸ اپریل ۱۹۰۸ء جناب والاشان کپتان جان می کرسٹھویٹ
صاحب بہادر مہتمم بندوبست حق مالکان نکی کا قرار پایا اور اس موہان او کس سے باقیماندہ اراضیات نکی کی آبپاشی بذریعہ طیاری گندی بلحاظ
سلسلہ سروبہ پائینہ کی ہوتی ہے اور افزودہ پانی موضع جھیڑی میں داخل ہوکر آبپاشی کرتا ہے اگر پانی زیادہ ہوا اور گندی نمبر ۱ موسومہ
گندی نمبر ۱) بوجہ صدمہ پانی کی خود بخود ٹوٹ جاوے تو پھر پانی اراضیات ذیل زمین تجانی والی - زمین گندوالی والی - زمین حوجہ والی
زمین سوہانسرا والی زمین قاضی دیوان دیوان والی زمین جنگ والہ وغیرہ وغیرہ کی آبپاشی بذریعہ کس کے نیچے و طیاری گندی بلحاظ سروبہ
پائینہ کی کرتا ہے اس وقت موقعہ کا عمل یہ ہے کہ قطعات تجانی - گندوالی - حوجہ والی - سوہانسرا والی کی خلہ بھی کھلے رہتے ہیں اور ایک ہی
وقت میں پانی ساری خلوں میں جاری ہوتا ہے کیونکہ یہ قطعہ سابقہ گندی کی نزدیک جاتی تھی وہ گندی اب نیچی آگئی ہے اور یہ خلے اپنی
سابقہ موقعہ تک ہیں - جب پانی اراضیات نکی و گوران تل کی سیرابی کی بعد جھیڑی میں داخل ہوتا ہے تو اس سے اراضی جھوک نالی
نکہ والی داخلی موضع مذکور کی آبپاشی بذریعہ گندی بلحاظ سروبہ پائینہ کے ہوتی ہے الا اس پانی میں مالکان موضع جھیڑی کا کوئی
حصہ یا حق نہیں ہے صرف بہت کا پانی ہوتا ہے اور نہ موضع جھیڑی کی مالکان کسی کس یا گندی یا بال وغیرہ میں کمارہ دیتے ہیں
دفعہ ۳ رود سیوڑی - پہاڑ کی اندر یہہ ایک ہی رود ہے سلسلہ تترا سے قریباً ۳ میل کی فاصلہ پر پہاڑ کی اندر دو شاخیں
ہوکر بذریعہ جدا گانہ دردہا کے پہاڑ سے باہر نکلتی ہیں اور بلاک سے رقبہ کی آبپاشی کرنی کی پہاڑ سے باہر قریباً نصف میل کی فاصلہ پر
پھر دو شاخیں ملجاتی ہیں - اس رود پر کوئی گندی طیار نہیں ہوتی اور نہ کسی قسم کا کمارہ ہوتا ہے - جب پانی اس رود میں آتا ہے
تو پہلے دروبست پانی سے بشرطیکہ رود تترا میں پانی نہ آیا ہو تالاب سنہ تترا دار پر کیا جاتا ہے بعد ازاں اراضیات موضع تترہ کو آبپاشی

دیگرہ ناقت حسب اندراج فہرست کلیات ہذا بلحاظ سروبہ پائینہ آبپاشی کرتا ہے اور جو پانی آبپاشی مذکورہ سے فاضل رہتا ہے وہ موضع
چیتری میں داخل ہوکر اراضیات بہانی والی داخلی موضع مذکور کی آبپاشی بلحاظ سلسلہ سروبہ پائینہ کی کرتا ہے لیکن موضع چیتری کا اس رود میں
کوئی حق نہیں اور نہ وہ پانی کی انتظام میں کسی قسم کی مدد دیتے ہیں ؞

دفعہ ۱۳ رود مٹھیوان - الف - جسوقت اس رود کا پانی درہ سی نکلتا ہے تو موقعہ درہ سے رود کی جنوبی کنارہ پر موقعہ ونداره آب ایک مضبوط
بال موسومہ پارہ والی سر رود کیجاتی ہے اور شمالی طرف (اوس موقعہ پر جس جگہ سے رود کی پانی کا بوجہ ہونی کم رود کی شمالی طرف پارہ سوتری میں
کرنی کا اندیشہ ہے) ایک گٹی موسومہ گنڈی جیلیلے وسوتری مضبوط قایم کیجاتی ہے اور اوس شمالی وجنوبی سد اور بال کی ذریعہ پانی کو موقعہ وندارہ
تک بحفاظت تمام پہونچا دیا جاتا ہے - ان ہر دو کا کمارہ ... جوڑہ پر حسب ذیل بہرت والی شیرن والی سمانی والی بکہای والی کعبہ برابر ہوتا ہے
اندر فی یا جوڑہ ... کی نسبت رقبہ مسروبہ کی ہوتی ہے - اگر کوئی شخص کمارہ پر حاضر نہو تو فی جوڑہ ... یومیہ ناغہ لیا جاتا ہے اور اگر شخص مذکور
دوسری یوم حاضر ہوکر پہلے دن کی غیر حاضری پوری کردیوے یعنی دوسری دن بجائے ایک جوڑہ کی دو جوڑہ ددوی تو ناغہ نہیں لیا جاتا بندوبست سابق میں رسی
پانی کی تقسیم بتفصیل ذیل تھی ... زمین بکہای والی تکمہ ... زمین موسومہ ... والی تکمہ ... بہرت والی تکمہ ... اراضی نمبر ... کے حصہ کا پانی موقعہ وندارہ سے کس بکہای والہ میں جاری
ہوکر دوا راضیات بکہای والی - و پارہ والی کی آبپاشی کرتا تھا بعد بندوبست درمیان مالکان اراضی اٹلانی والہ وبکہای والی وغیرہ کی تنازعہ ہوکر بحکم
... صاحب ... مسلودرہ استعلحان مورخہ ... اسطرح فیصلہ ہوا کہ تہائی پانی موقعہ وندارہ سے بہرت والی دیا جاوی باقی
پانی دو تہائی جو کس بکہای والہ میں جاتا تھا اوسکے حصے کئے جاوین بجملہ انکی دو حصہ اراضیات بکہای والہ ومانی والہ کی سیرابی کریں اور تیسرا
حصہ کس شیرن والہ میں جاری ہوکر اراضیات شیرن وغیرہ اٹلانی کی سیرابی کرے اب موقعہ پر اس فیصلہ کی مطابق عمل ہے
اندرونی آبپاشی ہر حصص کی بلحاظ سروبہ پائینہ کی ہوتی ہے اور بہرت والی کا پانی حسب موقعہ الف پر اکٹھا ہو بموجب
فیصلہ ۲۴ نومبر ... سلطان محمود کہ جسکے حصہ پانی کس شمالی کا حق ہے اور ساتوان حصہ پانی ...

ب) بعد سرابی اراضیات مندرجہ الف کی فالتو پانی اس رود کا اراضیات جھوک بلوچانوالی ورتو موضع جہتری کی آبپاشی بذریعہ سروبہ بائنہ کی کرتا ہے لیکن موضع جہتری کا اس رود میں کوئی حق نہیں ہے اور نہ وہ کسی گنڈی میں شمار رہتی ہیں صرف فاضلہ پانی سے اونکی سرابی ہوتی ہی ؛

ج) جب پانی کثرت سے آجاوی اور گنڈی جلبلی ٹوٹ جاوی تو پانی تروڑ کا بارہ سیوتری کس تروڑ میں جاری ہو جاتا ہے جو پانی بارہ سیوتری میں جاتا ہے وہ موضع الف پر اندر حد دہوا شامل لاہری ہے متعلقہ خود ہوکر آبپاشی اراضیات موضع دتو احسب ایتدا [illegible] فہرست کرتا ہے اور جو پانی کس تروڑ میں جاتا ہے وہ کچہ تو اراضیات حکب بارہ کی آبپاشی کرتای اور کچہ بذریعہ بارہ کی جو شمال کیطرف اوس بارہ سے نکلکر جاتا ہے) موضع دہوامیں بہوچ کر اراضیات موضع دہوا کی سرابی کرتا ہے جس کا ذکر فہرست کاغذات منسلکہ ہذا میں درج ہے اور اندرونی سرابی بلحاظ سروبہ بائنہ بذریعہ وکرہ وگنڈ کی ہوتی ہے ؛

[illegible] ۵) لاہری ہا و لاہری ہا ے مندرجہ تحت بہی رود ہا ے مذکورہ بالا کی ساتھہ شامل ہوکر آبپاشی کرتی ہیں اور جو بعد وہ رود کی ساتھہ شامل ہونی سے پہلی آبپاشی کرتی ہیں اونکی تشریح فہرست مندرجہ تحت میں مفصل کردی گئی ؛

نمبر شمار	نام لاہری	تعداد رقبہ جسکی آبپاشی کرتی کی بعد شامل رود ہونیکے	نام موضع جسمیں آبپاشی کرتی ہے	نام رود جسمیں شامل ہوتی ہے	کیفیت
۱	بارہ شاہو والہ	.	.	رود لنڈا نسرا تالاب والہ	چونکہ لاہری کوئی اہمیت نہیں کرتی اور اسکا پانی شامل رود لنڈا [illegible] سے ہو جاتا ہے
۲	بارہ زانو والہ	.	.	بشرح صدر	بشرح صدر
۳	بارہ لوہی والہ	.	.	بشرح صدر	بشرح صدر
۴	بارہ لوہارہ			بشرح صدر	بشرح صدر
۵	بارہ تلدی والہ	.	.	بشرح صدر	بشرح صدر
۶	جالبن والہ	نالوبہ	موضع ترار	.	.

نمبر	نام لاہری	تعداد رقبہ جس کی آبپاشی لاہری کے ذریعہ ہوتی ہے	نام موضع جس میں [illegible] کرتی ہیں	نام ندی جس کا پانی شامل ہوتا ہے	کیفیت
۷	چاورہ جنوبی	.	.	شامل رود مہوان کس سوتری	لاہری ہا ے مرو نالہ ۱۳ باہم مل ملاکر کس لاہری میں جو بمقام سرور گنڈی جلیلے کی جاری ہوتا ہے شامل ہو جاتی ہیں
۸	دونگی کیہ	.	.	القا	کس سوتری کا اصل کوئی حق نہیں ہے
۹	پارہ ذہیرداله			"	"
۱۰	سیہان داله			"	"
۱۱	لاہری سوتری			"	"
۱۲	لاہری بیاو [illegible]			"	"
۱۳	ککر [illegible]			"	"
۱۴	کرتی والی جنوبی	.	.		شامل لاہری کرتی والی شمالی ہو جاتی ہے
۱۵	[illegible] شمالی	دیف/۱۲	موضع دیوا	شامل لاہری سوتری	.
۱۶	امون دالہ	.	.	.	کوئی سیرابی نہیں کرتی شامل لاہری کرتی والی شمالی ہوجاتی ہے
۱۷	لاہری [illegible]	[illegible] تا دیف/۱۵	موضع دیوا	شامل رود مہوان کس سوتری	.
۱۸	لاہری راول والی	.	.		کوئی سیرابی نہیں کرتی شامل لاہری نیبارڈی ہوتی ہے
۱۹	لاہری نیبارڈی	علف/۹	موضع دیوا	شامل لاہری سوتری	.

دفعہ ۹) ملازمان رود ہا ۔ زمینداران کی طرف سے کوئی ملازم رود ہا پر مقرر نہیں ہے خود پانی کی حفاظت کرتے ہیں۔ منجانب سرکار ایک داروغہ آبپاشی کل دیہات علاقہ وہوا کی نئی مقرر ہے رود ہا ے مذکورہ بالا کی آبپاشی کا انتظام

فہرست رواجی اصطلاحات رود کوہی

نمبر شمار	اصطلاح	تعریف
۱	نوز	پہاڑ کی اندر کا پانی جو درہ سے باہر آتا ہی اسکو نوز کہتے ہین اور اوسکی گذرگاہ کو رود کہتی ہین
۲	لاہری	جو پانی سلامی کو بہی بہکر نشیب مین دامان کی آبپاشی کرتا ہی اوسکو لاہری کہتے ہین
۳	سریا گنڈی	رود یا لاہری کی تل مین پانی کی رکاوٹ کی لئی ایک بھاری لٹہ بنای جاتی ہے اسکو سریا گنڈی کہتی ہین
۴	کس یا خلہ یا واہ	سریا گنڈی کی ذریعہ رکا ہوا پانی جس رستہ سی اراضیات کی آبپاشی کی لئی جاتا ہی اسکو کس یا خلہ یا واہ کہتی ہین
۵	دُنبہ	سد کی حفاظت کی لئی اوسکو اوپر کیطرف جو چہوٹی چہوٹی مگر اونچی لٹہ سے ملتی ہوی بنای جاتی ہی اوسکو دنبہ کہتی ہین
۶	پال یا لڑا	تل رود سے باہر ملتی ہوی جو لٹہ نشیب مین جو پال سے گرنی کی حفاظت کی لئی یا دگرات مین بارشی پانی روک کر کس مین لیجانی کیواسطے بنای جاتی ہین اوسکو پال یا لڑا کہتے ہین
۷	چھاپ	پتھریلی زمین مین پانی کی رکاوٹ یا موقعات مین چلتی ہوی پانی کی رکاوٹ کی لئی لکڑی یا ٹکہ یا مٹی ڈالکر جو لٹہ بنای جاتی اوسکو چہاپ کہتے ہین
۸	گنہ یا گٹھی	تل رود یا لاہری مین دکسوں کی اندر کسوں یا چہوٹی کسیون مین پانی لیجانی کیواسطے جو لٹہ سد سے چہوٹی بنای جاتی ہے اسکو گنہ یا گٹی کہتے ہین
۹	وکرہ	کس وغیرہ مین جو روک کہیتوں مین پانی لیجانی کی لئی بنای جاتی ہین اسکو وکرہ کہتے ہین
۱۰	موہان	جس رستہ سے پانی کہیت یا کہیتون مین داخل ہوتا ہی اسکو موہان کہتے ہین
۱۱	لوکوان	جب ایک بند کی لٹہ کاٹ کر دوسرا بند سیراب ہووے تو اسکو لوکوان کہتے ہین
۱۲	تل	سطح رود کس یا کسی
۱۳	سروبہ یا ثنیہ	سروبہ اوپر یا پہلے کو - یا ثنیہ نیچے یا پیچھے کو کہتے ہین
۱۴	ناغہ	کمارہ بر غیر حاضری کی جرمانہ کو ناغہ کہتے ہین